حضرتِ امیر معاویہ کو برُا کہنے والے کا حکم

مفتی شاہد رضا امجدی جامعی

پکڑیا جوت گنڈا ہی ضلع گونڈا یو پی

شائع کردہ

مرکزی تحفظ ناموس رسالت کمیٹی، شاہین باغ، جامعہ نگر، دہلی۔

www.TahaffuzeNamooseRisalat.com

Join By WhatsApp : (+91) 80-5522-0373

اس کتاب کو پڑھنے کا ہدیہ دیجیے!

جی ہاں! ہدیہ اس طرح دیجیے کہ نیچے دیا ہوا ہمارا نمبر اپنے موبائیل میں محفوظ (Save) کیجیے اور اُسی پر واٹس ایپ سے Join لکھ کر بھیج دیجیے تاکہ ہم آپ کو اپنے دوستوں کی فہرست میں شامل کرلیں اور آئندہ شائع ہونے والی اہم کتابیں یا میسج آپ کو بھیجتے رہیں۔

Type Join And Send By WhatsApp To:

(+91) 80-5522-0373

حضرت امیر معاویہ کو گالی دینے
اور آپ کو برا کہنے والوں کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان اسلام قرآن وحدیث کی روشنی میں مسئلہ ذیل میں کہ

(1) صحابیٔ رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں لعن طعن کرتے ہیں۔ اور منھ بھر گالیاں دیتے ہیں اور معاذ اللہ آپ کو حرامی کہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(2) کیا ایسے لوگوں کو اہلسنت والجماعت کہا جا سکتا ہے؟

(3) حضور اعلیحضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ کی تعلیمات سے جو لوگ نفرت کرتے ہیں اور آپ کی ذات سے اور آپ کے مسلک سے، ایسے لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے۔ جواب عنایت فرمائیں۔

فقط السلام

المستفتیان۔ مسلمانان اہلسنت بٹورہ بختاورسنگھ تحصیل کرنیل گنج گونڈا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب۔

(1) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ پر لعن طعن کرنا یا گالیاں دینا یا آپ سے سوء عقیدت رکھنا بد مذہبی وگمراہی واستحقاق جہنم ہے اور ایسا شخص بددین گمراہ اور گمراہ گر تو ہوسکتا ہے لیکن سنی نہیں ہوسکتا ہے کیونکہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ ایک جلیل القدر صحابی رسول ہیں اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اہل خیر وصلاح عادل ہیں۔ان کا جب ذکر کیا جائے تو خیر ہی کے ساتھ ہونا فرض ہے۔

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے۔ ومالکم الا تنفقوا فی سبیل اللہ میراث السموات والارض لایستوی منکم من انفق من قبل الفتح وقتل ۔اولئک اعظم درجۃ من الذین انفقوا من بعد وقتلوا وکلا وعد اللہ الحسنی. واللہ بما تعلمون خبیرا

ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اورزمین میں سب کا وارث اللہ ہی ہے۔تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ اور جہاد کیا۔وہ مرتبہ میں ان سے بڑے ہیں وہ جنہوں نے بعد فتح مکہ کے خرچ اور جہاد کیا۔اوران سب سے اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

(پارہ 27۔سورہ الحدید آیت 10)

تفسیر مظہری میں ہے وکلا... ای کل واحد من الفریقین من الصحابۃ الذین انفقوا قبل الفتح والذین انفقوا بعدہ وعداللہ الحسنی ۔لایحل الطعن فی احدمنھم ولا بد حمل مشارجراتھم علی محامل حسنۃ واغراض صحیحۃ او خطا فی الاجتھاد.... واللہ بما تعلمون خبیر، عالم بالبواطن کعلمہ بالظواھر فیجازی کلاعلی حسبہ ۔

اور تمام یعنی وہ صحابہ کرام جنہوں نے قبل فتح مکہ خرچ کیا اور جنہوں نے بعد فتح مکہ خرچ کیا ان دونوں گروہوں میں ہر ایک سے اللہ تعالی نے حسنی کا وعدہ فرمالیا۔ان میں کسی ایک کے بارے میں طعن کرنا حلال نہیں ہے اور مشاجرات کو اچھے محامل اور درست اغراض یا اجتھادی خطا پر محمول کرنا ضروری ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے وہ باطن کو ایسے ہی جانتا ہے جیسے ظاہر کا جانتا ہے تو وہ ہر ایک کو اس کے مطابق بدلہ دے گا۔(تفسیر مظہری.ج9۔ص192)

صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لا تسبوا اصحابی فلو ان احد کم انفق مثل احد ذھبا مابلغ مد احدھم، ولا نصفہ ۔ میرے صحابہ کو برا نہ کہو پس اگر تم میں سے کوئی

اُحد پہاڑ جتنا سونا خیرات کردے تو وہ ان کے ایک مد یا آدھا مد خیرات کرنے کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

(صحیح بخاری۔کتاب المناقب حدیث نمبر 3673)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا تتزکروا مساوی اصحابی فتخلف قلوبکم علیھم واذکروا محاسن اصحابی حتی تاتلف قلوبکم علیھم میرے صحابہ کا تذکرہ برائی کے ساتھ نہ کرو کہ تمہارے دل ان کے خلاف ہوجائیں ۔میرے صحابہ کی اچھائی بیان کرو یہاں تک کہ تمہارے دل ان کے لے نرم ہوجائیں۔

(کنزالعمال۔کتاب الفضائل الباب الثالث الفصل الاول)

صحیح بخاری میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں ارشاد فرمایا دعه فانه قد صحب رسول الله ان کو کچھ نہ کہو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ذکر معاویہ رضی اللہ عنہ)

المسامرہ میں ہے واعتقاداھل السنة والجماعة تزکیة جمیع الصحابه رضی الله عنهم وجوبا باثبات العدالة لکل منهم

والکف عن الطعن فیھم والثناء علیھم کما اثنی اللہ سبحانہ وتعالی علیھم اہل سنت کا عقیدہ یہ ہے کہ تمام صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم کی عدالت کو ثابت کرنے کے ساتھ ان کی پاکیزگی بیان کرنا واجب ہے اور ان سب کے معاملہ میں طعن سے بچے رہنا واجب ہے اور ان کی تعریف کرنا ہے جیسا کہ سبحانہ تعالیٰ نے ان کی تعریف کی ہے۔

(المسامرہ شرح المسائرہ۔الرکن الرابع الاصل الثامن)

نسیم الریاض میں ہے من یکن یطعن فی معاویہ فذالك کلب من کلاب الھاویہ یعنی جو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر طعن کرے تو وہ جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے۔

(نسیم الریاض۔القسم الثانی ج3 ص443)

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ای للامیر معاویہ رضی اللہ عنہ اما عند اہل الحق فاستقامۃ الخلافۃ رضی اللہ تعالی عنہ من یوم صلح اسید المجتبی صلی اللہ علیہ وسلم بہرحال اہل حق کے نزدیک حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے اس دن سے خلافت مستحکم ہوگئی جس دن حضرت امام مجتبی امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلح کی۔

اس کے بعد آپ علیہ الرحمہ امام حسن اور امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

کے درمیان صلح والی حدیث بخاری نقل کرکے فرماتے ہیں **وبہ ظھر ان الطعن علی الامیر معاویہ طعن علی الامام المجتبی بل علی جدہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم بل علی ربہ عزوجل**

ترجمہ: اسی سے ظاہر ہوگیا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر طعن کرنا درحقیقت امام مجتبی پر طعن کرنا ہے بلکہ یہ ان کے جد کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر طعن کرنا ہے بلکہ یہ تو اللہ عزوجل پر طعن کرنا ہے۔

(المستند المعتمد مع المعتقد المنتقد ص193.192)

فتاوی رضویہ میں ہے "سیر جن بالائی باتوں کے لے ہے اس میں حد سے تجاوز نہیں کرسکتے۔ اس کی روایات مزکورہ کسی حیض ونفاس کے مسئلہ میں بھی سننے کی نہیں نہ کہ معاذ اللہ ان واہیات ومغضلات وبے سروپا حکایات سے صحابہ کرام حضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم پر طعن پیدا کرنا۔ اعتراض نکالنا ان کی شان رفیع میں رخنے ڈالنا کہ اس کا ارتجاب نہ کرے گا مگر گمراہ بدین۔ مخالف ومضاد حق تبین۔"

(فتاوی رضویہ۔ج5 ص582)

حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اہل خیر وصلاح، عادل ہیں۔ جب ان کا ذکر کیا جائے تو خیر

ہی کے ساتھ ہونا فرض ہے۔ کسی صحابی کے ساتھ سوء عقیدت بدمذہبی وگمراہی واستحقاق جہنم ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغض ہے۔ ایسا شخص رافضی ہے اگرچہ اپنے کوسنی کہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے باہم جو واقعات ہوئے، ان میں پڑنا حرام، حرام، سخت حرام ہے۔ مسلمانوں کو تو یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ سب حضرات آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار اور سچے غلام ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم انبیاء نہ تھے، فرشتے نہ تھے کہ معصوم ہوں۔ ان میں بعض کے لئے لغزشیں ہوئیں، مگر ان کی کس بات پر گرفت اللہ ورسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف ہے۔"

(بہارشریعت ج1 ح1 ص252)

(3) شریعت مطہرہ میں علماء کرام کا مقام نہایت ہی بلند وبالا ہے۔ عوام پر ان کی تعظیم ضروری ہے۔ علماء کو برا کہنا، ان کی توہین کرنا جائز نہیں۔ بلکہ بسا اوقات اس سے سلب ایمان کا بھی خطرہ ہے۔ علماء کرام نے صراحت کی ہے کہ اگر عالم کی اہانت بمقابلہ امر دین وحکم شرع کے ہو تو آدمی کافر ہوجاتا ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے فی النصاب من ابغض عالما من غیر سبب ظاھر خیف علیہ الکفر..... ویخاف علیہ الکفر اذا

شتم عالما اوفقیھا من غیر سبب

(فتاوی ہندیہ۔ج2ص270)

فتاوی رضویہ میں مجمع الانہر کے حوالے سے ہے من قال لعالم عویلم استخفافا فقد کفر جوکسی عالم کومولو یا تحقیر کے لے کہے وہ کافر ہے۔

(فتاوی رضویہ ج9ص113)

یہ تو عام عالم دین کی شان ہے جن کی ادنیٰ توہین بھی نا قابل برداشت ہے۔جب کہ حضور اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ کی ذات بابرکات کہ آپ کی پوری زندگی صرف اورصرف احکام شرع و پابندی سنت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم میں گزری،زندگی کا ایک ایک لمحہ لوگوں کوراہ ہدایت کی طرف لانے میں اوردشمن اسلام کومنھ توڑ جواب دینے میں صرف ہوا،اُن کی تعلیمات قرآن وحدیث کی تعلیمات ہے۔ان کی تعلیمات سے نفرت کرنا گویا قرآن وحدیث کی تعلیمات سے نفرت کرنا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ۔شاہدرضاامجدی جامعی پکڑیاجوت گنڈاہی ضلع گونڈایوپی

17جمادالاخرا1443

یہ کتاب یا ہمارا میسج اپنے تمام دوستوں کو شیئر کیجیے تاکہ ان کی دینی معلومات میں اضافہ ہو اور جتنے لوگ اِسے پڑھیں، اُن سب کے برابر آپ کو بھی ثواب ملتا رہے۔

---- ---- ---- ---- ---- ----

اگر آپ بھی اپنا مضمون یا کتاب ہمارے ساتھ مل کر اِسی طرح شائع کروانا چاہتے ہیں اور ملک بھر میں عام کروانا چاہتے ہیں تو نیچے دیے ہوئے کیو آر کوڈ (QR-Code) کو اسکین کیجیے اور جو لِنک آئے اُس کو Open کیجیے۔

خیال رہے کہ صرف علمائے کرام کے تحریر کردہ معیاری مضامین ہی قبول کیے جائیں گے جو مسلک اعلیٰ حضرت کے دائرے میں لکھے گئے ہوں۔

---- ---- ---- ---- ---- ----

مرکزی تحفظ ناموس رسالت کمیٹی، شاہین باغ، جامعہ نگر، دہلی۔

www.TahaffuzeNamooseRisalat.com

Join By WhatsApp : (+91) 80-5522-0373